

سورۃ انفال مدنی ہے (آیات: ۷۵ / رکوع: ۱۰)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ ۖ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ۚ

وہ آپ (ﷺ) سے مالِ غنیمت کے (حکم کے) بارے میں سوال کرتے ہیں آپ (ﷺ) فرمادیجیے مالِ غنیمت تو اللہ اور رسول (ﷺ) کے لیے ہے

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝۱

تو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور آپس کے تعلقات درست رکھو اور اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو اگر تم (واقعی) مومن ہو۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ

مومن تو بس وہی ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے دل کانپ اُٹھتے ہیں اور جب اُن پر اس (اللہ) کی آیات تلاوت کی جاتی ہیں

زَادَتْهُمْ إِيمَانًا ۚ وَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝۲ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ

تو یہ (آیات) اُن کے ایمان کو بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔ جو نماز قائم کرتے ہیں

وَمِمَّا رَزَقْنَهُمْ يُنفِقُونَ ۝۳ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ

اور جو رزق ہم نے انھیں عطا فرمایا ہے اس میں سے کچھ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ یہی اُولئک مومن ہیں ان کے لیے ان کے رب کے پاس درجے ہیں

وَمَغْفِرَةٌ ۚ وَ رِزْقٌ كَرِيمٌ ۝۴ كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۚ

اور مغفرت اور باعزت رزق ہے۔ (مالِ غنیمت کی تقسیم کا معاملہ بھی ایسے ہے) جیسے آپ (ﷺ) کا رب آپ کو (بہاد کے لیے) نکال لایا آپ کے گھر سے حق کے ساتھ

وَ إِن فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَرِهُونَ ۝۵ يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ

حالانکہ (یہ معاملہ) مومنوں کے ایک گروہ کو ناپسند تھا۔ وہ آپ (ﷺ) سے حق کے بارے میں بحث کر رہے ہیں اس کے بعد کہ وہ واضح ہو گیا تھا

كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۝۶ وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ

گویا کہ وہ موت کی طرف ہانکے جا رہے ہوں اس حال میں کہ وہ اُسے دیکھ رہے ہوں۔ اور (یاد کرو) جب اللہ تم سے دو گروہوں میں سے ایک کا وعدہ فرما رہا تھا

أَنَّهَا لَكُمْ وَ تَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَ يُرِيدُ اللَّهُ

کہ بے شک وہ تمہارے لیے ہے اور تم پسند کرتے تھے کہ بغیر کانٹے والا (غیر مسلح) گروہ تمہارے لیے ہو اور اللہ چاہتا تھا

أَنْ يُحَقِّقَ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ۝۷ لِيُحَقِّقَ الْحَقَّ وَ يُبْطِلَ الْبَاطِلَ

کہ اپنے کلمات سے حق کا حق ہونا ثابت فرما دے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔ تاکہ وہ (اللہ) حق کا حق ہونا ثابت کر دے

وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝۸ اِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ

اور باطل کا باطل ہونا ثابت کر دے خواہ مجرموں کو کتنا ہی ناگوار گزرے۔ (یاد کرو) جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اُس (اللہ) نے تمہاری فریاد سن لی

اِنِّي مُبِدِّكُمْ بِالْفِ مِنْ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدٰٓفِيْنَ ۝۹ و مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ

(اور فرمایا) کہ بے شک میں تمہاری مدد کرنے والا ہوں ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ جو پے درپے آنے والے ہیں۔ اور اللہ نے

اِلَّا بُشْرٰی و لِتَطْمِٔنَ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۝۱۰ و مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط

اس (وعدہ مدد) کو صرف خوش خبری بنایا اور تاکہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں ورنہ (درحقیقت) مدد تو صرف اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے

اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِيْمٌ ۝۱۱ اِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ و يُنَزِّلُ عَلَیْكُمْ

بے شک اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا ہے۔ (یاد کرو) جب وہ (اللہ) تم پر غنودگی طاری فرما رہا تھا اپنی طرف سے سکون دینے کے لیے اور اس نے تم پر

مِّنَ السَّمَاءِ مَآءً لِّیُّطَهِّرَکُم بِهٖ و یُذْهَبَ عَنْکُم رِّجْزُ الشَّیْطٰنِ و لَیْرِبْطَ عَلٰی قُلُوْبُكُمْ

آسمان سے پانی برسایا تاکہ تمہیں اس کے ذریعہ پاک کر دے اور تم سے شیطان کی گندگی دور کر دے اور تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے

و یُثَبِّتَ بِهٖ الْاَقْدَامَ ۝۱۲ اِذْ یُوحٰی رَبُّکَ اِلَی الْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ مَعَكُمْ

اور اس کے ذریعہ تمہارے قدموں کو جما دے۔ (یاد کیجیے) جب آپ (ﷺ) کے رب نے فرشتوں کی طرف وحی فرمائی کہ بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں

فَثَبَّتُوْا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سَآلِقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنََاقِ

تو اُن کو ثابت قدم رکھو جو ایمان لائے (مگر) جنہوں نے کفر کیا عنقریب میں اُن کے دلوں میں رعب ڈال دوں گا لہذا تم اُن کی گردنوں کے اوپر ضرب لگاؤ

و اضْرِبُوْا مِنْهُمْ کُلَّ بَنَآئٍ ۝۱۳ ذٰلِکَ بِاَنَّهُمْ شَاقُوْا اللّٰهَ و رَسُوْلَهٗ ط

اور اُن کے (ہاتھ اور پاؤں کے) ہر ہر پور پر ضرب لگاؤ۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی مخالفت کی

و مَن یُّشَاقِقِ اللّٰهَ و رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝۱۴ ذٰلِکُمْ فَذُوْقُوْهُ و اَنَّ

اور جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی مخالفت کرتا ہے تو بے شک اللہ بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔ (کافرو! یہ) سزا ہے جو اسے چکھو اور بے شک

لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابُ النَّارِ ۝۱۵ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا زَحٰفًا فَلَا تُولُوْهُمْ

کافروں کے لیے آگ کا عذاب ہے۔ اے ایمان والو! جب تمہارا ان سے مقابلہ ہو جائے جنہوں نے کفر کیا تو اُن سے پیٹھ

الْاَدْبَارَ ۝۱۶ و مَن یُّوَلِّهِمْ یَوْمَئِذٍ دُبْرَکَۃً اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحِدِّثًا اِلٰی فِئَةٍ

نہ پھیرنا۔ اور جو اُس دن اُن سے اپنی پیٹھ پھیرے گا سوائے اس کے کہ جنگی چال کی وجہ سے ایسا کرے یا پلٹ کر (اپنی) جماعت کی طرف آنے والا ہو

فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبِ مِّنَ اللّٰهِ و مَاوَهُ جَهَنَّمُ ط و بِئْسَ الْبَصِیْرُ ۝۱۷

(تو کوئی حرج نہیں) (ان کے علاوہ جو پیٹھ پھیرے گا) تو یقیناً وہ اللہ کے غضب کا مستحق ہوا اور اُس کا ٹھکانا جہنم ہے

فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ

اور وہ بدترین ٹھکانا ہے۔ تو (مسلمانو!) تم نے انھیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انھیں قتل کیا اور آپ (خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) نے نہیں پھینکی

وَلَكِنَّ اللَّهَ رَحَمٰی وَ لَیْبِلٰی الْمُؤْمِنِیْنَ مِنْہٗ بَلَاءٌ حَسَنًا ط

وہ (مشت بھر خاک) جب آپ (ﷺ) نے پھینکی بلکہ (وہ) اللہ نے پھینکی تھی اور تاکہ اللہ اپنی طرف سے مومنوں کو (بلندی درجات کے لیے) بہترین آزمائش سے گزارے

اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝۱۷ ذٰلِکُمْ وَاَنَّ اللّٰہَ مُوْہِنٌ کَیْدِ الْکٰفِرِیْنَ ۝۱۸

بے شک اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ یہ تو تمھارا (معاملہ) ہوا اور بے شک اللہ کافروں کی چال کو کمزور کرنے والا ہے۔

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَکُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهِوْا فَہُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْذُوْا

(کافرو!) اگر تم فیصلہ چاہتے تھے تو یقیناً تمھارے پاس فیصلہ آچکا ہے اور اگر تم باز آ جاؤ تو وہ تمھارے لیے بہتر ہے اور اگر تم وہی (کام) کرو گے

نَعْدُ ۚ وَ لَنْ تُغْنِیَ عَنْکُمْ فِئْتُکُمْ شَیْئًا وَّ لَوْ کَثُرَتْ ۙ

تو ہم بھی وہی (بدرجیسا معاملہ) کریں گے اور تمھاری جماعت ہرگز تمھارے کچھ بھی کام نہ آئے گی اگرچہ وہ (تعداد میں) کتنی ہی زیادہ ہو

وَاَنَّ اللّٰہَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝۱۹ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اطِيعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنّٰہُ

اور بے شک اللہ مومنوں کے ساتھ ہے۔ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو اور اس (اطاعت) سے منھ نہ پھيرو

وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝۲۰ وَلَا تَكُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ ہُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ۝۲۱

جب کہ تم (احکام) سن رہے ہو۔ اور اُن کی طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے کہا ہم نے سن لیا حالانکہ (درحقیقت) وہ نہیں سنتے۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللّٰہِ الصُّمُّ الْبُکْمُ الَّذِیْنَ لَا یَعْقِلُوْنَ ۝۲۲ وَلَا تَوَلَّوْا عَنّٰہُ

بے شک اللہ کے نزدیک سب جان داروں میں سے بدتر وہ بہرے گوئے (لوگ) ہیں جو سمجھتے نہیں ہیں۔ اگر اللہ اُن میں کوئی

خَیْرًا لَّا سَمْعَہُمْ ط وَّ لَوْ اَسْمَعُہُمْ لَتَوَلَّوْا وَّ ہُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۲۳

بھلائی جانتا تو انھیں ضرور سنوا دیتا اور اگر وہ انھیں سنوا بھی دے تو وہ ضرور بے رخی کرتے ہوئے منھ پھیر لیں گے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰہِ وَ لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاکُمْ لِیَمَّا یُحْیِیْکُمْ ۚ

اے ایمان والو! اللہ اور رسول (ﷺ) کی پکار پر لبیک کہو جب وہ (رسول) تمھیں اُس (بات) کی طرف بلا لیں (جو) تمھیں زندگی بخشی ہے

وَ اَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِہٖ وَ اَنَّہٗ اِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ ۝۲۴

اور جان لو کہ بے شک اللہ بندہ اور اُس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور بے شک اسی کی طرف تمھیں جمع کیا جائے گا۔

وَ اتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِیْبَنَّ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْکُمْ خَاصَّةً ۚ وَ اَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝۲۵

اور اُس فتنہ سے ڈرو جو تم میں سے خاص طور پر صرف انھیں پر نہیں آئے گا جنھوں نے ظلم کیا ہے اور جان لو کہ بے شک اللہ بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔

وَاذْكُرُوا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُونَ اَنْ يَتَخَفَكُمُ النَّاسُ فَاَوْسَكُمُ

اور یاد کرو جب تم (تعداد میں) کم تھے زمین میں کمزور سمجھے جاتے تھے تم ڈرتے تھے کہ تمہیں لوگ اچک نہ لیں پھر اللہ نے تمہیں ٹھکانا عطا فرمایا

وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٣٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا

اور اپنی مدد سے تمہیں قوت دی اور پاکیزہ چیزوں سے تمہیں رزق عطا فرمایا تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے

اللَّهُ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمْنَكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٣٧﴾ وَعَلِمُوا أَنبَاءَ أَمْوَالِكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فَتَنَةً ۖ

خیانت نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں جانے بوجھتے خیانت کرو۔ اور جان لو کہ بے شک تمہارے مال اور تمہاری اولاد (محض) آزمائش ہیں

وَ اَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٣٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا

اور بے شک اللہ کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔ اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرو تو وہ تمہیں حق و باطل کی تمیز (کی قوت) عطا کر دے گا

وَيُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرَ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٣٩﴾

اور وہ تمہارے گناہوں کی پردہ پوشی فرمائے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَ اِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ اَوْ يَقْتُلُوكَ اَوْ يُخْرِجُوكَ ط

اور (یاد کیجیے) جب وہ آپ (ﷺ) کے خلاف چالیں چل رہے تھے جنہوں نے کفر کیا تاکہ آپ کو قید کر دیں یا آپ کو قتل (شہید) کر دیں یا آپ کو جلا وطن کر دیں

وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ ط وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَكْرِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ آيٰتُنَا

اور وہ چالیں چل رہے تھے اور اللہ بھی تدبیر فرما رہا تھا اور اللہ سب سے بہتر (نفسیہ) تدبیر فرمانے والا ہے۔ اور جب ان پر ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں

قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَا ۖ اِنْ هٰذَا اِلَّا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلٰیْنَ ﴿٤١﴾

تو کہتے ہیں ہم نے (بہت) سن لیا اگر ہم چاہیں تو ہم (بھی) ایسا کلام کہہ لیں یہ تو صرف پچھلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

وَ اِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَامْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ

اور (یاد کرو) جب انھوں نے کہا اے اللہ! اگر یہ (قرآن) ہی تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا

اَوْ اٰتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٤٢﴾ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ط وَمَا كَانَ لِلّٰهِ مُعَذِّبَهُمْ

یا ہم پر کوئی دردناک عذاب لے آ۔ اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ انھیں عذاب دے جب کہ آپ (ﷺ) ان کے درمیان موجود ہیں اور اللہ انھیں عذاب دینے والا نہیں ہے

وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا

جب کہ وہ استغفار کرتے ہوں۔ اور ان کے لیے کیا (وجہ) ہے کہ اللہ انھیں عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجد حرام سے روکتے ہیں اور وہ اس کے

كَانُوْا اَوْلِيَآءَهُ ط اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ

متولی (ہونے کے حق دار) نہیں اس کے متولی (ہونے کے حق دار) تو صرف پرہیز گار ہی ہیں لیکن ان میں سے اکثر لوگ (یہ بات) نہیں جانتے۔ اور بیت اللہ کے پاس ان کی نماز صرف

عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مَكَاءً وَتَصَدِيَةً ۖ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝۵۰ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

یہی ہوتی تھی کہ (بس) سیٹیاں بجانا اور تالیاں پیٹنا تو چکھو عذاب کا مزہ اُس کفر کی وجہ سے جو تم کیا کرتے تھے۔ بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَسَيُنْفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً

(وہ) اپنے مال خرچ کرتے ہیں تاکہ اللہ کی راہ سے روکیں تو عنقریب (مزید) اسے خرچ کریں گے پھر یہ (مال) اُن کے لیے حسرت بنے گا

ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ۝۵۱ لِيَبْذِرَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ

پھر وہ مغلوب کر دیے جائیں گے اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ جہنم کی طرف جمع کیے جائیں گے۔ تاکہ اللہ ناپاک کو پاک سے جدا کر دے

وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضُهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمُهُ جَيْعًا فَيَجْعَلُهُ فِي جَهَنَّمَ ۖ

اور سب ناپاکوں کو ایک دوسرے کے اوپر رکھ دے پھر اُن کو باہم ملا کر ڈھیر کر دے پھر اُس (ڈھیر) کو (جہنم کی) آگ میں ڈال دے

أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ۝۵۲ قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ

یہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ آپ (ﷺ) اُن لوگوں سے فرمادیجیے جنہوں نے کفر کیا اگر وہ باز آجائیں تو انہیں معاف کر دیا جائے گا جو (ان سے سرزد) ہو چکا

وَ إِن يَّعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ۝۵۳ وَ قَاتِلُوهُمْ

اور اگر وہ (پچھلے کرتوت) دہرائیں تو یقیناً پہلے (نافرمان) لوگوں کے ساتھ (ہمارا) طریقہ (ان کے سامنے) گزر چکا ہے۔ اور (مسلمانو!) اُن (کافروں) سے لڑتے رہو

حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ۚ فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝۵۴

یہاں تک کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہے اور دین پورے کا پورا اللہ کے لیے ہو جائے پھر اگر وہ باز آجائیں تو بے شک اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

وَ إِن تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلٰكُمُ ۖ نَعْمَ الْمَوْلٰی وَ نَعْمَ النَّصِيرُ ۝۵۵

اور اگر یہ منھ موڑ لیں تو جان لو بے شک اللہ ہی تمہارا کارساز ہے (وہ) کیا ہی بہترین کارساز اور کیا ہی بہترین مددگار ہے۔

وَ اعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَ لِلرَّسُولِ

اور جان لو کہ تم جو کوئی چیز غنیمت میں حاصل کرو تو بے شک اس کا پانچواں حصہ اللہ کے لیے ہے اور رسول (ﷺ) کے لیے (خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) کے لیے

وَ لِذِي الْقُرْبٰی وَ الْيَتٰی وَ الْمَسْكِينِ وَ ابْنِ السَّبِيلِ ۚ إِن كُنْتُمْ أٰمَنْتُمْ بِاللَّهِ

اور (رسول ﷺ) کے لیے اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں (کے لیے) اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو

وَ مَا أٰنْزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ التَّقٰی الْجَمْعِ ۖ وَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۵۶

اور اُس (جیز) پر جو ہم نے اپنے (محبوب) بندے پر فیصلہ کے دن نازل فرمائی جس دن دو لشکر مد مقابل ہوئے اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدُوِّ الدُّنْيَا وَ هُمْ بِالْعُدُوِّ الْقُصُوٰی وَ الرِّكْبُ أَسْفَلَ مِنْكُمْ ۖ

(یاد کرو) جب تم وادی (بدر) کے قریبی کنارے پر تھے اور وہ (لشکر کفار کے) لوگ وادی کے دور والے کنارے پر تھے اور (تجارتی) قافلہ تم سے نیچے کی طرف تھا

وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لاختَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَادِ ۖ وَلَكِنْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا

اور اگر تم آپس میں (قتال کے لیے) وقت طے کرتے تو ضرور وقت مقرر میں اختلاف کرتے لیکن (قتال اس لیے ہوا) تاکہ اللہ اس کام کو پورا کر دے

كَانَ مَفْعُولًا ۖ لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ ۖ

جو ہو کر رہنا تھا تاکہ جسے ہلاک ہونا ہے وہ ہلاک ہو واضح دلیل (دیکھنے) کے بعد اور جسے زندہ رہنا ہے وہ زندہ رہے واضح دلیل (دیکھنے) کے بعد

وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ۚ إِذْ يُرِيكُهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ۖ

اور یقیناً اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (یاد کیجیے) جب اللہ نے آپ (ﷺ) کو آپ کے خواب میں وہ (کافر تعداد میں) کم کر کے دکھائے

وَلَوْ أَرَاكُمْ كَثِيرًا لَّفَشَلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ ۖ وَلَكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۖ

اور اگر وہ تمہیں اُنہیں زیادہ دکھاتا تو (مسلمانو!) تم ضرور ہمت ہار جاتے اور (قتال کے) معاملہ میں باہم جھگڑتے لیکن اللہ نے (تمہیں) بچالیا

إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۚ وَ إِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ التَّقِيتُمْ

بے شک وہ سینوں کے رازوں کو بھی خوب جاننے والا ہے۔ اور یاد کرو جب وہ (اللہ) تمہیں اُن (کافروں) کو دکھا رہا تھا جب تم مد مقابل ہوئے

فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا ۖ وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۖ

(اُنہیں) تمہاری آنکھوں میں کم کر کے (دکھایا) اور تمہیں اُن کی آنکھوں میں کم کر کے دکھایا تاکہ اللہ اس کام کو پورا کر دے جو ہو کر رہنا تھا

وَ إِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۚ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا

اور تمام کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ اے ایمان والو! جب تمہارا کسی لشکر سے مقابلہ ہو جائے تو تم ثابت قدم رہو

وَ اذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۚ وَ أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا

اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرو تاکہ تم فلاح پاسکو۔ اور اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو اور آپس میں نہ جھگڑو (ورنہ) تم کم ہمت ہو جاؤ گے

وَ تَذَهَبَ رِيحُكُمْ وَ اصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۚ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ

اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی اور صبر کرو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور اُن کی طرح نہ ہو جاؤ

خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا ۖ وَ رِئَاءَ النَّاسِ وَ يُصْذَرُونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ

جو اپنے گھروں سے اُکڑتے ہوئے اور (محض) لوگوں کو دکھاتے ہوئے نکلے اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے تھے

وَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۚ وَ إِذْ زَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ

اور جو (اعمال) وہ کرتے ہیں اللہ اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور (یاد کرو) جب شیطان نے ان (کافروں) کے اعمال کو ان کے لیے خوش نمابندیا

وَ قَالَ لَا غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ ۖ وَإِنِّي جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتَانِ

اور اس نے کہا آج لوگوں میں سے تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور بے شک میں بھی تمہارا حمایتی ہوں پھر جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں

نَغَصَ عَلَى عَقَبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكُمْ إِنِّي أَرَىٰ مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ ۚ

(تو) وہ اُلٹے قدموں بھاگا اور اس نے کہا میں تم سے بری ہوں بے شک میں وہ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ رہے بے شک میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں

وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۸۱ اِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ غَرَّ هَؤُلَاءِ دِينُهُمْ ۚ

اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (اور یاد کرو) جب منافق اور وہ جن کے دلوں میں مرض تھا کہہ رہے تھے انھیں ان کے دین نے دھوکا میں ڈال رکھا ہے

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۸۲ وَ لَوْ تَرَىٰ

اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو بے شک اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اور (اے مخاطب!) کاش تم (وہ منظر) دیکھتے

اِذْ يَتَوَكَّلُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى الْمَلَائِكَةِ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝۸۳

جب فرشتے کافروں کی جان نکالتے ہیں (تو) وہ اُن کے چہروں پر اور اُن کی پیٹھوں پر مارتے ہیں اور (کہتے ہیں) کہ (اب) چکھو جلنے کا عذاب۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ اَيْدِيَكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلّٰمٍ لِّلْعٰبِدِیْنَ ۝۸۴ كَذٰبِ الْفِرْعَوْنَ ۙ

یہ ان (گناہوں) کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے اور بے شک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ (ان کافروں کا) حال آل فرعون کی طرح

وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَآخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۚ

اور ان سے پہلے لوگوں (جیسا ہے) انھوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے انھیں (عذاب میں) پکڑ لیا

اِنَّ اللّٰهَ قَوِیُّ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝۸۵ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰی قَوْمٍ

بے شک اللہ بہت قوت والا سخت عذاب دینے والا ہے۔ یہ (عذاب) اس لیے کہ اللہ کی نعمت کو بدلنے والا نہیں جس کا اُس نے کسی قوم پر انعام فرمایا ہو

حَتّٰی یُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۚ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَبِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝۸۶

یہاں تک کہ وہی (کفران نعمت کرتے ہوئے) اپنے آپ کو بدل ڈالیں اور بے شک اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

كَذٰبِ الْفِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوْا بِآیٰتِ رَبِّهِمْ

(ان کافروں کا) حال (بھی) آل فرعون کی طرح اور ان سے پہلے لوگوں (جیسا ہے) انھوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا

فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَ اَغْرَقْنٰ الْفِرْعَوْنَ ۙ وَ كُلُّ ظٰلِمٍ ۝۸۷

تو ہم نے انھیں اُن کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ہم نے آل فرعون کو غرق کر دیا اور وہ سب ظالم تھے۔

اِنَّ شَرَّ الدّٰوَابِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝۸۸

بے شک زمین پر چلنے والے جان داروں میں اللہ کے نزدیک بدترین وہ لوگ ہیں جنھوں نے کفر کیا تو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

الَّذِیْنَ عٰهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِیْ كُلِّ مَرَّةٍ وَ هُمْ لَا یَتَّقُوْنَ ۝۸۹

وہ (یہود) جن سے آپ (ﷺ) عہد کیا پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ دیتے ہیں اور وہ (اللہ سے) نہیں ڈرتے۔

فَمَا تَتَفَقَّهُهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِدُ بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَدْكُرُونَ ﴿٥٤﴾

تو اگر آپ (ﷺ) اُن پر جنگ میں غالب آجائیں تو (انھیں ایسی سزا دیں کہ) جو اُن کے پیچھے ہیں انھیں تتر بتر کر دیں تاکہ وہ عبرت حاصل کریں۔

وَ إِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ ط

اور اگر آپ (ﷺ) کسی قوم سے خیانت (کا اندیشہ) محسوس کریں تو (اُن کا معاہدہ) اُن کی طرف واضح طور پر پھینک دیں

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ﴿٥٥﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ﴿٥٦﴾

بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور کافر ہرگز خیال نہ کریں کہ وہ بچ کر نکل گئے بے شک وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔

وَ أَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَ مِّنْ رِّبَاطٍ الْخِيلِ

اور (مسلمانو!) تم اُن (کفار سے لڑنے) کے لیے تیار رکھو جتنی قوت تم سے ممکن ہو اور پلے ہوئے گھوڑے (بھی)

تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَ عَدُوَّكُمْ وَ أَخْرِجِن مِّنْ دُونِهِمْ ط لَا تَعْلَمُونَهُمْ ط اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ط

تم اس (جنگی تیاری) سے اللہ کے دشمن کو اور اپنے دشمن کو ڈراتے رہو اور اُن کے علاوہ کچھ دوسروں کو (بھی) جنھیں تم نہیں جانتے اللہ انھیں جانتا ہے

وَ مَا تَنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَ أَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿٥٧﴾

اور تم اللہ کی راہ میں جو کچھ خرچ کرو گے (اُس کا اجر) تمھیں پورا دیا جائے گا اور تم پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

وَ إِنْ جَنَحُوا لِلسَّلَامِ فَاجْنَحْ لَهَا وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ط

اور اگر وہ (کفار) صلح کی طرف مائل ہوں تو آپ (ﷺ) بھی اُس کی طرف مائل ہو جائیے اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھیے

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٥٨﴾ وَ إِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ

بے شک وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ اور اگر وہ (کفار) ارادہ کریں کہ وہ آپ (ﷺ) کو دھوکا دیں

فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ط هُوَ الَّذِي آيَدَكَ بِنَصْرِهِ وَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٩﴾

تو بے شک اللہ آپ (ﷺ) کے لیے کافی ہے وہی ہے جس نے آپ (ﷺ) کو اپنی نصرت سے اور مومنوں کے ذریعہ قوت عطا فرمائی۔

وَ أَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ط لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا

اور اس (اللہ) نے اُن (مومنوں) کے دلوں میں اُلفت پیدا فرمادی جو کچھ زمین میں ہے اگر آپ وہ سب کا سب (بھی) خرچ کرتے

مَا أَلَفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَ لَكِنَّ اللَّهَ أَلَفَ بَيْنَهُمْ ط إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٠﴾

(تو بھی) اُن کے دلوں میں اُلفت پیدا نہیں کر سکتے تھے لیکن اللہ نے اُن کے درمیان اُلفت پیدا فرمادی بے شک وہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَ مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦١﴾

اے نبی (ﷺ) اللہ آپ کے لیے کافی ہے! (وہ بھی) جو آپ کے فرماں بردار ہیں ایمان والوں میں سے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۖ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ

اے نبی (ﷺ)! مومنوں کو قتال کی ترغیب دلائیے اگر تم میں سے بیس ثابت قدم رہنے والے (جنگ جو) ہوں تو وہ دوسو پر غالب آئیں گے

وَ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۝۴۵

اور اگر تم میں سے ایک سو (ثابت قدم رہنے والے) ہوں تو وہ ایک ہزار کافروں پر غالب آئیں گے اس لیے کہ یہ (کافر) وہ لوگ ہیں جو کچھ سمجھتے نہیں۔

أَلَنْ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۚ فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ

اب اللہ نے تم سے (بوجھ) ہلکا کر دیا ہے اور وہ جانتا ہے کہ تم میں کمزوری ہے تو اگر تم میں سے ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہوں تو وہ دوسو پر غالب آئیں گے

وَ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝۴۶

اور اگر تم میں سے ایک ہزار (صبر کرنے والے) ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آئیں گے اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے۔

مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يُكُونَ لَهُ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ ۚ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۚ

یہ بات کسی نبی کے شایان شان نہیں کہ اس کے پاس (جنگی) قیدی ہوں یہاں تک کہ وہ زمین میں (کافروں) کا اچھی طرح خون نہ بہا دے تم دنیا کا سامان چاہتے ہو

وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۴۷

اور اللہ (تمہارے لیے) آخرت چاہتا ہے اور اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اگر اللہ کی طرف سے پہلے سے (عدم عذاب کا) حکم طے شدہ نہ ہوتا

لَسَسْتُمْ فِيهَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۴۸

(تو) جو تم نے لیا ہے ضرور تمہیں اُس کے بدلہ میں بہت بڑی سزا پہنچتی۔ پس اس میں سے کھاؤ جو تم نے حلال پاکیزہ غنیمت حاصل کی ہے

وَ اتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۴۹

اور تم اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اے نبی (ﷺ)! آپ اُن سے فرمادیجیے

فِي أَيِّدِيكُمْ مِّنَ الْأَسْرَىٰ ۚ إِنْ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا

جو قیدی تمہارے قبضہ میں ہیں اگر اللہ نے تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی جانی تو تمہیں (اُس فدیہ سے) بہتر عطا فرمائے گا

مِمَّا أُخِذَ مِنْكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۵۰

جو تم سے لیا گیا ہے اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور اگر وہ آپ سے خیانت کرنا چاہیں

فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۵۱

تو یقیناً وہ اس سے پہلے اللہ سے (بھی) خیانت کر چکے ہیں پھر اس (اللہ) نے انہیں (آپ کے) قابو میں دے دیا اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَ هَاجَرُوا وَ جَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَ أَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے ہجرت کی اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا

وَالَّذِينَ آوَوْا وَ نَصَرُوا أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٌ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا

اور وہ جنہوں نے (مہاجرین کو) پناہ دی اور اُن کی مدد کی یہی لوگ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو لوگ ایمان (تو) لائے

وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُمْ مِّنْ وَلَا يَتَّبِعُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ

اور انہوں نے ہجرت نہیں کی تمہارے لیے اُن سے دوستی کا کچھ بھی تعلق نہیں ہے یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں

وَ إِنِ اسْتَنْصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ

اور اگر وہ تم سے دین کے معاملہ میں مدد طلب کریں تو تم پر اُن کی مدد کرنا لازم ہے سوائے (اس صورت میں کہ جب یہ مدد اس) قوم کے خلاف (ہو)

بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝۴۶

کہ تمہارے اور ان کے درمیان (صلح کا) کوئی معاہدہ ہو اور جو تم کر رہے ہو اللہ اُسے خوب دیکھنے والا ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٌ ۚ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ۝۴۷

وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اگر تم ان (احکام) پر عمل نہیں کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بہت بڑا فساد پھیلے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَهَاجِرُوا وَ جَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ آوَوْا وَ نَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۖ

اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور وہ جنہوں نے (مہاجرین کو) پناہ دی اور (اُن کی) مدد کی یہی لوگ سچے مومن ہیں

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَ رِزْقٌ كَرِيمٌ ۝۴۸

ان کے لیے مغفرت اور باعزت رزق ہے۔ اور وہ لوگ جو بعد میں ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا تو وہ بھی

مِنْكُمْ ۖ وَ أُولَٰئِكَ الْأَرْحَامُ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۴۹

تم ہی میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ کی کتاب میں (صلہ رحمی و میراث کے لحاظ سے) ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں بے شک اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔

نوٹ:

سُورَةُ الْأَنْفَالِ کا تعارف، وجہ تسمیہ، پس منظر، مرکزی خیال، مضامین، علمی و عملی نکات، آیت نمبر 01 تا 04، 15 اور آیت نمبر 45 تا 48 کے با محاورہ ترجمہ اور منتخب ذخیرہ الفاظ قرآنی کے معانی گیارھویں جماعت کے امتحانات کا نصاب ہیں۔ ان کی روشنی میں کثیر الانتخابی، مختصر جوابی اور تفصیلی سوالات پر مبنی امتحان لیا جائے۔